اٰیاتها ۸۳ (۳۶) سُوْرَةُ یٰسٓ مَکِّیَّةٌ (۴۱) رکوعاتها ۵

سورۃ یٰسٓ مکی ھے اور اس میں تراسی آیتیں اور پانچ رکوع ھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یٰسٓ ۱

(۱) یٰسٓ

وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ۲

(۲) قسم ہے قرآنِ حکیم کی

اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۳

(۳) کہ آپ یقیناً رسولوں سے ہیں۔

عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۴

(۴) آپ سیدھی راہ پر ہیں۔

تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ۵

(۵) یہ قرآن عزیز ورحیم کی طرف سے نازل کیا گیا ہے۔

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۶

(۶) تاکہ ان لوگوں کو جن کے آباء واجداد (کسی پیغمبر کی زبانی) متنبہ نہیں کئے گئے اور اس لئے غفلت میں پڑے ہوئے ہیں، آپ متنبہ کر دیں۔

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓی اَکْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۷

(۷) ان میں سے اکثر پر کلمہء عذاب ثابت ہو چکا ہے سو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۸

(۸) ہم نے (گمراہی اور شیطان کی غلامی کے) طوق ان کی گردنوں میں ڈال دیئے، جو ان کی ٹھوڑیوں تک آگئے ہیں اور ان کے سر پھنس کر رہ گئے ہیں۔

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۹

(۹) ہم نے ایک دیوار ان کے آگے کھڑی کر دی ہے اور ایک ان کے پیچھے، اس طرح انہیں ڈھانک دیا ہے لہٰذا وہ کچھ نہیں دیکھتے۔

وَسَوَآءٌ عَلَیْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۱۰

(۱۰) اور ان کے لئے یکساں ہے، آپ ان کو ڈرائیں یا نہ ڈرائیں، یہ لوگ ایمان نہیں لائیں گے۔

اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّکْرَ وَخَشِیَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَیْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ کَرِیْمٍ ۱۱

(۱۱) آپ تو صرف ایسے شخص کو ڈرا سکتے ہیں جو نصیحت کی پیروی کرے اور بن دیکھے خدائے رحمٰن سے ڈرے، سو ایسے شخص کو مغفرت اور باعزت اجر کی خوشخبری سنا دیجئے!۔

اِنَّا نَحْنُ نُحْیِ الْمَوْتٰی وَنَکْتُبُ مَا قَدَّمُوْا

(۱۲) ہم یقیناً مردوں کو زندہ کریں گے اور جو افعال انہوں نے کئے اور جو آثار

وقف لازم ع ۱ ۱۲ ۱۸ وقف لازم

وَاٰثَارَهُمْ ۛؕ وَكُلَّ شَیْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِیْۤ اِمَامٍ مُّبِیْنٍ ﴿١٢﴾

پیچھے چھوڑ جاتے ہیں وہ سب ہم لکھ رہے ہیں اور ہر شے کو اس کتاب واضح میں ہم نے جمع کر دیا ہے۔

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٣﴾

(۱۳) آپ مثال کے طور پر ان کو اُس بستی والوں کا قصہ سنائیے، جب کہ اس میں کئی رسول آئے۔

اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْۤا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿١٤﴾

(۱۴) جب (پہلے) ہم نے ان کے پاس دو رسول بھیجے تو انہوں نے ان کی تکذیب کی پھر ہم نے تیسرے سے ان کی تائید کی، اور انہوں نے کہا ”بلاشبہ ہم تمہارے پاس رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں،“

قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَیْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿١٥﴾

(۱۵) بستی والوں نے جواب دیا ”تم کچھ نہیں مگر ہم جیسے انسان ہو اور خدائے رحمان نے کوئی چیز نازل نہیں کی، تم محض جھوٹ بولتے ہو۔

قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿١٦﴾

(۱۶) ان رسولوں نے کہا: ”ہمارا رب خوب جانتا ہے کہ یقیناً ہم تمہاری طرف بھیجے ہوئے، آئے ہیں۔“

وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ﴿١٧﴾

(۱۷) ”اور ہمارے ذمہ تو صاف صاف پہنچا دینا ہے۔“

قَالُوْۤا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿١٨﴾

(۱۸) بستی والوں نے کہا: ”ہم تو تمہیں اپنے لئے منحوس سمجھتے ہیں، اگر تم (اپنی مہم سے) باز نہ آئے تو ہم تمہیں سنگسار کر ڈالیں گے اور ہم سے تمہیں دردناک سزا ملے گی۔“

قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿١٩﴾

(۱۹) رسولوں نے جواب دیا ”تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ ہے، تم کو جو نصیحت کی گئی، تو (لگے تم) نصیحت کرنے والے کو منحوس کہنے؟ اصل بات یہ ہے کہ تم لوگ حد سے بڑھ گئے ہو۔

وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِیْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِیْنَ ﴿٢٠﴾

(۲۰) (اتنے میں) شہر کے پرلے کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا بڑھا، اس نے کہا: ”اے میری قوم! سچائی کے ان رسولوں کے حکموں کو مان لو۔“

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢١﴾

(۲۱) ”ایسے لوگوں کی اطاعت کرو جو (گمراہی سے تمہیں نجات بخشتے ہیں، پھر) اپنی اپنی محنت اور خدمت کا کچھ بدلہ نہیں مانگتے، اور وہ خود سیدھی راہ پر چل رہے ہیں۔“

الجزء الثالث والعشرون (۲۳)

وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٢﴾

(۲۲) ''اور مجھے کیا ہو گیا ہے (کہ میں ایسی کھلی اور صریح تعلیم سے آنکھیں بند کرلوں اور) جس پروردگار نے مجھے پیدا کیا ہے اس کی پرستش سے انکار کروں؟ حالانکہ تم سب لوٹ کر اسی کی طرف جاؤ گے۔

ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿٢٣﴾

(۲۳) ''کیا میں اسے چھوڑ کر ایسے کو معبود بنالوں کہ اگر خدائے رحمان مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو نہ ان کی شفاعت میرے کچھ کام آسکتی ہے اور نہ ہی یہ مجھے چھڑا ہی سکتے ہیں؟

اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾

(۲۴) ''اگر میں ایسا کروں، تب تو میں صریح گمراہی میں مبتلا ہو جاؤں گا۔

اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿٢٥﴾

(۲۵) ''میں تمہارے رب پر ایمان لا چکا ہوں، سو تم میری بات سن لو۔''

قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۭ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾

(۲٦) (آخر کار ان لوگوں نے اسے قتل کر دیا) پس بشارت ملی کہ جنت طیبہ میں داخل ہو جاؤ! اس وقت اس نے کہا ''کاش میری قوم جانتی!

بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿٢٧﴾

(۲۷) ''کہ میرے پروردگار نے مجھے کس طرح بخش دیا اور اپنے نوازے ہووؤں میں شامل کرلیا!''

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰي قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿٢٨﴾

(۲۸) اس کے بعد اس کی قوم پر ہم نے آسمان سے کوئی فوج نہیں اتاری اور نہ ہم فوج بھیجنے والے تھے۔

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿٢٩﴾

وقف غفران

(۲۹) صرف ایک ہولناک آواز تھی تو یکا یک وہ سب بجھ کر رہ گئے!

يٰحَسْرَةً عَلَي الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٠﴾

(۳۰) کیا ہی افسوس ہے بندوں کے حال پر! کہ کبھی ان کے پاس کوئی رسول نہیں آیا جس کا انہوں نے مذاق نہ اڑایا ہو!

اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٣١﴾

(۳۱) کیا؟ انہوں نے دیکھا نہیں کہ ہم ان سے پہلے کتنی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں کہ وہ ان کے پاس لوٹ کر نہیں آئے۔

وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٢﴾ ع ۲

(۳۲) اور یہ سب ہمارے پاس حاضر کئے جائیں گے۔

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ښ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿٣٣﴾

(۳۳) اور لوگوں کے لئے مردہ زمین، ایک نشانی ہے کہ ہم نے اس کو زندہ کیا اور اس سے اناج نکالا، پھر اس اناج میں سے لوگ کھاتے ہیں۔

وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾

(۳۴) اور ہم نے اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کیئے اور ہم نے اس میں چشمے جاری کیئے۔

لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾

(۳۵) تاکہ لوگ اللہ کے عطا کردہ پھل میں سے کھائیں، اور یہ سب کچھ ان کے ہاتھوں کا بنایا ہوا نہیں ہے۔ تو پھر شکر کیوں نہیں بجالاتے؟

سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳٦﴾

(۳٦) پاکی اور بزرگی ہے اس ذات کے لئے، جس نے زمین کی پیداوار میں اور انسان میں اور ان تمام مخلوقات میں، جن کا انسان کو علم نہیں، دو دو اور متقابل چیزیں پیدا کیں۔

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ښ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾

(۳۷) ان کے لئے ایک اور نشانی رات ہے، اس پر سے ہم دن کو کھینچ اتار لیتے ہیں تو وہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں۔

وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾

(۳۸) اور دیکھو سورج کے لئے جو قرارگاہ ٹھہرادی گئی ہے وہ اسی پر چلتا ہے۔ یہ عزیز و علیم خدا کی اس کے لئے، تقدیر ہے۔

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾

(۳۹) اور چاند کے لئے ہم نے منزلیں مقرر کردی ہیں، یہاں تک کہ آخر میں وہ کھجور کی پرانی ٹہنی کی طرح رہ جاتا ہے۔

لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾

(۴۰) نہ تو آفتاب کے اختیار میں ہے کہ چاند کو جالے اور نہ ہی رات کے بس میں ہے کہ دن سے پہلے ظاہر ہوجائے اور تمام اجرامِ سماویہ اپنے اپنے دائروں کے اندر پھر رہے ہیں۔

وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾

(۴۱) اور ان کے لئے نشانی ہے کہ ہم نے ان کی نسل کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کردیا۔

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾

(۴۲) اور ہم نے اسی جیسی اور چیزیں بھی پیدا کیں جن پر یہ سوار ہوتے ہیں۔

وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾

(۴۳) اگر ہم چاہیں تو ان کو غرق کردیں، پھر نہ کوئی ان کا فریادرس ہو اور نہ کسی اور طرح بچائے جاسکیں۔

اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾

(۴۴) مگر یہ ہماری رحمت ہی ہے (جو انہیں پار لگاتی ہے) اور ایک وقتِ معین تک ان کو زندگی سے متمتع ہونے کا موقع دینا ہے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ

وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝٤٥

(۴۵) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم اس عذاب سے بچو جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے (تو وہ کوئی پرواہ نہیں کرتے)!

وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝٤٦

(۴٦) اور ان کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ان کے سامنے نہیں آتی مگر یہ لوگ اس سے روگردانی کر جاتے ہیں۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٤٧

(۴۷) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ ''اللہ کے دیئے ہوئے مال میں سے کچھ اللہ کی راہ میں خرچ کرو!'' تو کافر لوگ مومنوں سے کہتے ہیں ''کیا ہم ان لوگوں کو کھانا کھلائیں جن کو اگر اللہ چاہتا تو خود کھانے کو دیتا؟''، تم لوگ کھلی گمراہی میں مبتلا ہو۔

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٤٨

(۴۸) اور یہ لوگ کہتے ہیں ''اگر تم سچے ہو تو بتاؤ کہ یہ (قیامت کا) وعدہ آخر کب پورا ہوگا؟''

مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ۝٤٩

(۴۹) یہ لوگ صرف ایک ہولناک عذاب کا انتظار کر رہے ہیں جو ان کو آ پکڑے گا، جب یہ لوگ (اپنے دنیوی معاملات میں) لڑ جھگڑ رہے ہوں گے۔

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ۝٥٠ ع ۳ ۱۸

(۵۰) پھر اس وقت نہ وصیت ہی کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ سکیں گے۔

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ۝٥١

(۵۱) اور صور میں پھونکا جائے گا تو یکایک یہ قبروں سے نکل کر اپنے رب کی طرف تیزی سے چلنے لگیں گے۔

قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ۝٥٢ وقف لازم

(۵۲) کہیں گے ''ہائے خرابی ہماری! ہم کو کس نے ہماری خواب گاہوں سے اٹھا دیا؟'' (جواب دیا جائے گا) ''یہ وہی چیز ہے جس کا خدائے رحمان نے وعدہ کیا تھا اور رسولوں نے سچ فرمایا تھا۔''

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝٥٣

(۵۳) بس وہ ایک ہی زور کی آواز ہوگی جس سے وہ یکایک ہمارے سامنے حاضر کر دیئے جائیں گے۔

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٥٤

(۵۴) اس روز کسی پر ذرہ برابر ظلم نہ ہوگا اور تم کو صرف انہی اعمال کا بدلہ دیا جائیگا جو تم کیا کرتے تھے۔

إِنَّ أَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾
(۵۵) بیشک اہلِ جنت اس روز مزے کرنے میں مشغول ہوں گے۔

هُمْ وَأَزْوٰجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْأَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾
(۵۶) وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔

لَهُمْ فِيْهَا فٰكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾
(۵۷) ان کے لئے جنت میں ہر قسم کے میوے ہونگے اور جو وہ طلب کریں گے (ان کے لئے حاضر ہوگا۔)

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾
(۵۸) رب رحیم کی طرف سے ان کو سلام کہا جائے گا۔

وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾
(۵۹) (اور کہا جائے گا) اے مجرمو! تم آج (مومنوں سے) الگ ہوجاؤ!''

أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ أَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ إِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾
(۶۰) ''اے اولادِ آدم! کیا ہم نے تم سے اس کا عہد نہیں لیا تھا؟ کہ شیطان کی پوجا سے باز رہو'' کیونکہ وہ تمہارا کھلا ہوا دشمن ہے۔

وقف غفران

وَّأَنِ اعْبُدُوْنِيْ ؕ هٰذَا صِرٰطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾
(۶۱) صرف ہماری ہی عبادت کرو کہ یہی ہدایت کی حقیقی راہ ہے۔

وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ؕ أَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾
(۶۲) (مگر اس کے باوجود) اس نے تم میں سے گروہِ کثیر کو گمراہ کردیا تو کیا تم سمجھتے نہ تھے؟

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾
(۶۳) اب (تمھارے سامنے) یہ جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا رہا تھا۔

اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾
(۶۴) جو کفر تم کرتے رہے ہو، اس کی پاداش میں آج اس میں داخل ہوجاؤ!''

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ أَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾
(۶۵) اس روز ہم ان کے مونہوں پر مہر کردیں گے اور جو کچھ یہ لوگ کرتے رہے ہیں، ان کے ہاتھ بولیں گے اور پاؤں گواہی دیں گے۔

وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرٰطَ فَأَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾
(۶۶) اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھیں مٹادیں، پھر یہ راستے کی طرف دوڑیں، لیکن وہ اس کو کہاں سے دیکھ سکیں گے؟

وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾
(۶۷) اگر ہم چاہیں تو ان کو ان کے مقام پر ہی اس طرح مسخ کردیں کہ یہ لوگ آگے نہ چل سکیں اور نہ پیچھے ہی لوٹ سکیں۔

ع ۴/۱۷

وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ؕ أَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾
(۶۸) اور جسے ہم لمبی عمر دیتے ہیں تو اس کی ساخت کو ہم (زوال کی طرف) الٹا کردیتے ہیں۔ کیا یہ (اس کے بعد بھی) سمجھتے نہیں؟

وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ؕ إِنْ
(۶۹) اور ہم نے اس پیغمبر کو نہ شعر گوئی سکھلائی ہے اور نہ ہی شاعری اس کے

هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۙ﴿۶۹﴾

لائق ہے، بس یہ تو ایک نصیحت اور نہایت واضح قرآن ہے۔

لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۰﴾

(۷۰) تاکہ وہ ہر اس شخص کو ڈرا دے جو زندہ ہو اور کافروں پر حجت ثابت ہوجائے۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَاۤ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾

(۷۱) کیا؟ یہ لوگ دیکھتے نہیں کہ ہم نے اپنے ہاتھوں سے بنائی ہوئی چیزوں میں سے ان کے لئے مویشی پیدا کئے ہیں۔ پھر یہ لوگ ان کے مالک ہیں۔

وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾

(۷۲) اور ہم نے انہیں اس طرح ان کا مطیع کردیا ہے کہ ان میں سے بعض پر سوار ہوتے ہیں اور بعض کا گوشت کھاتے ہیں۔

وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾

(۷۳) اور ان مویشیوں میں ان کے لیے بہت سے فوائد اور پینے کی چیزیں بھی ہیں، پھر یہ لوگ کیوں شکر بجا نہیں لاتے؟

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ؕ﴿۷۴﴾

(۷۴) اور انہوں نے اللہ کے سوا دوسرے معبود بنالیے ہیں شاید کہ ان سے کچھ مدد حاصل ہو۔

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾

(۷۵) لیکن وہ معبود ان کی کچھ مدد نہیں کرسکتے۔ اور حال یہ ہے کہ یہ لوگ ان کے حاضر باش لشکر بنے ہوئے ہیں۔

فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾

وقف لازم

(۷۶) (سواے نبیؐ!) ان کی باتیں آپ کے لیے موجب رنج نہ ہوں، بلاشبہ جو کچھ یہ ظاہر کررہے ہیں اور جو کچھ چھپا رہے ہیں ہم سب جانتے ہیں۔

اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾

(۷۷) کیا؟ انسان دیکھتا نہیں کہ ہم نے اسے ایک نطفہ سے پیدا کیا، پھر ناگہاں وہ صریح جھگڑالو بن گیا۔

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾

(۷۸) اور ہماری شان میں مثالیں بیان کرتا ہے اور اپنی اصل پیدائش کو بھول گیا ہے، کہتا ہے، ان ہڈیوں کو، جبکہ وہ بوسیدہ ہوچکی ہوں، کون زندہ کرے گا؟

قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْۤ اَنْشَاَهَاۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُ ۙ﴿۷۹﴾

(۷۹) آپ کہہ دیجئے کہ ان کو وہی زندہ کرے گا جس نے اسے پہلی بار پیدا کیا اور وہ ہر قسم کا پیدا کرنا جانتا ہے۔

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ

(۸۰) اور دیکھو وہ کارفرمائے قدرت جس نے سرسبز درخت سے تمہارے لیے

نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾

آگ پیدا کی اور اب تم اس سے (اپنے چولہوں کی) آگ سلگا لیتے ہو۔

اَوَلَیْسَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰی ۗ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ ﴿۸۱﴾

(۸۱) اور کیا؟ جس خدا نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے وہ اس پر قادر نہیں ہے کہ ان جیسے پیدا کردے؟ کیوں نہیں! وہ ماہر خلّاق، ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

وقف غفران ۱۲

اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْـًٔا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ﴿۸۲﴾

(۸۲) بس اس کی شان تو یہ ہے کہ جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس چیز کو کہہ دیتا ہے کہ "ہوجا!" وہ فوراً ہوجاتی ہے۔

فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾

(۸۳) پس وہ ذات پاک ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی حکومت ہے اور تم سب اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے!

ع ۵ / ۱۶

اٰیاتھا ۱۸۲ — (۳۷) سُوْرَةُ الصّٰفّٰتِ مَكِّيَّةٌ (۵۶) — رکوعاتھا ۵

سورة الصّٰفّٰتِ مکی ہے اور اس میں ایک سو بیاسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں۔

منزل ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿۱﴾

(۱) قسم ہے مجاہدین کے ان گھوڑوں کی جو (دشمنوں سے لڑنے کے لئے) صف بستہ کھڑے ہوتے ہیں۔

فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ﴿۲﴾

(۲) پھر (مجاہدین) اپنے گھوڑوں کو زور سے للکارتے (اور دشمنوں پر حملے کرتے ہیں۔)

فَالتّٰلِیٰتِ ذِكْرًا ۙ﴿۳﴾

(۳) پھر (لڑائی سے فارغ ہوجاتے ہیں تو) ذکرِ الٰہی اور تلاوتِ قرآنِ مجید میں مشغول ہوجاتے ہیں۔

اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ؕ﴿۴﴾

(۴) بلاشبہ تم سب کا معبود ایک ہی ہے۔

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ؕ﴿۵﴾

(۵) وہ آسمانوں اور زمین کا، اور جو کچھ ان دونوں کے مابین ہے، ان سب کا وہ رب ہے اور وہ رب ہے سارے مشرقوں کا۔

اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِزِیْنَةِ ۨالْكَوَاكِبِ ۙ﴿۶﴾

(۶) ہم نے آسمانِ دنیا کو تاروں کی زینت سے آراستہ کیا ہے۔

وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ﴿۷﴾

(۷) اور ہر سرکش شیطان سے اسے محفوظ کردیا ہے۔

لَا یَسَّمَّعُوْنَ اِلَی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی وَیُقْذَفُوْنَ مِنْ

(۸-۹) یہ (شیاطین) ملأ اعلیٰ کی باتیں ذرا بھی نہیں سن سکتے اور ہر طرف سے